نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ نیوزی لینڈ کی حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ میٹنگ

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے روانہ ہوکر چھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ''مسجد بیت المقیت'' تشریف آوری ہوئی۔ اور نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ نیوزی لینڈ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

❁...... معتمد صاحب سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجالس کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر معتمد صاحب نے بتایا کہ ہماری پانچ مجالس ہیں اور خدام کی تعداد 94 ہے۔

مجالس سے رپورٹ لینے کے حوالے سے جائزہ لینے کے بعد حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ چند مجالس ہیں۔ ان سے رپورٹ لینا کیا مشکل ہے۔ اس لئے اپنی تمام مجالس سے باقاعدہ ماہانہ رپورٹ لیا کریں اور پھر صدر مجلس اور مہتممین اپنے اپنے شعبوں کی رپورٹ کا جائزہ لے کر اپنا تبصرہ کیا کریں جو باقاعدہ ان مجالس کو بھجوایا جائے اس سے کام میں بہتری ہوتی ہے اور مجالس Active رہتی ہیں۔

❁...... **مہتمم خدمت خلق** کے کام کا جائزہ لینے کے بعد حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ لوگوں کو چیریٹی کے کام کرنے چاہئیں، بلڈ ڈونیشن کا پروگرام بھی آرگنائز کرنا چاہئے۔ اسی طرح نئے سال کے شروع میں مقامی حکومتی انتظامیہ سے مل کر اور اجازت لے کر ایک علاقہ مخصوص کر کے شہر کی سڑکوں اور گلیوں وغیرہ کی صفائی کرنی چاہئے۔ جب یہ لوگ نیا سال مناتے ہیں تو آتش بازی اور دوسری کھانے پینے کی چیزوں سے سڑکوں پر اور پارکوں میں بہت زیادہ گند پڑ جاتا ہے۔ آپ اجتماعی وقارِ عمل کر کے ان علاقوں کی صفائی کریں۔ اس سے جماعت کا بڑا اچھا پیغام پہنچے گا اور تعارف بھی ہوگا اور اسلام کے بارہ میں جو غلط تاثرات ہیں وہ دور ہوں گے۔ بعض یورپین ممالک میں تو اس وقارِ عمل کی میڈیا میں بڑی وسیع کوریج ہوتی ہے اور ان کے سرکردہ حکام برملا جماعت کی اس خدمت کا اظہار کرتے ہیں۔ آپ بھی نیوزی لینڈ میں اس کو آرگنائز کریں۔

❁...... **مہتمم تعلیم** سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا کہ کتنے خدام ہیں جو آپ کی کلاسز میں شامل ہوتے ہیں۔ کوشش یہی ہونی چاہئے کہ تمام خدام آپ کے پروگراموں میں شامل ہوں۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی کوئی کتاب مطالعہ کے نصاب میں رکھیں اور اگر کتاب بڑی ہے تو اس کا کچھ حصہ رکھیں اور پھر اس کا باقاعدہ امتحان لیں۔ سال میں اس کے دو تین حصے کر لیں اور پھر ہر حصہ کا علیحدہ علیحدہ امتحان لے لیں۔ امتحان میں آپ کی مجالس عاملہ کے تمام ممبران شامل ہوں اور باقی سب خدام بھی شامل ہوں۔

❁...... **مہتمم تربیت** نے بتایا کہ جب خدام کی تعلیمی کلاس ختم ہوتی ہے تو اس کے معاً بعد تربیتی کلاس شروع ہو جاتی ہے اور یہ مہینہ کے آخر پر ہوتی ہے اور اب تک ایسی سات کلاسز ہو چکی ہیں۔ ہم ان کلاسز میں ایک ایک موضوع لے کر اس پر ڈسکشن کرتے ہیں۔

حضور انور نے مواضیع دریافت فرمائے تو اس پر موصوف نے بتایا کہ ہمارے موضوع اس طرح کے ہیں۔ مثلاً جماعت کے پروگراموں کی اہمیت، نمازوں میں باقاعدگی، رمضان المبارک، شادی بیاہ کے مسائل، جلسہ سالانہ ہمارے فرائض، ذمہ داریاں وغیرہ۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہ موضوع بھی رکھیں کہ ہم احمدی کیوں ہیں؟

❁...... **مہتمم مال** سے حضور انور نے سالانہ بجٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر موصوف نے عرض کیا کہ کمانے والے خدام کی تعداد 31 ہے۔ ہم ہر خادم کو فارم بھجواتے ہیں اس پر اس کا بجٹ بنتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بڑی تفصیل کے ساتھ یہاں کی روزانہ کی انکم، فی گھنٹہ انکم اور کم سے کم ہفتہ وار اور ماہانہ آمد کا جائزہ لیا اور ہدایت فرمائی کہ آپ کے بجٹ بڑھانے میں ابھی بہت گنجائش ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آپ اپنے خدام کو چندہ کی اہمیت بتائیں۔ ان پر بہت زیادہ زور نہ ڈالیں لیکن ان کو ایک دفعہ یہ یاد کروا دیں کہ یہ چندہ کی اہمیت ہے اور جو آپ نے دینا ہے وہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے دینا ہے۔

❁...... **مہتمم عمومی** کو حضور انور نے فرمایا: آجکل تو آپ ڈیوٹیاں دے رہے ہیں۔

❁...... **مہتمم وقارِ عمل** کو حضور انور نے فرمایا مسجد کی تعمیر میں کافی وقارِ عمل ہوا ہے۔ اب اسی طرح اس کی صفائی اور نے ہدایت فرمائی کہ جو مہمان مقررین آئیں وہ متعلقہ موضوع پر اپنے اپنے مذہب اور کلچر کے حوالہ سے بات کریں اور کسی دوسروں کے مذہب کے بارہ میں بات نہیں کرنی چاہئے۔

سیکرٹری اشاعت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لجنہ اماء اللہ نیوزی لینڈ کے رسالہ ''النصرت'' کے تازہ شمارہ اور لجنہ اماء اللہ نیوزی لینڈ کی طرف سے شائع کردہ رومن سکرپٹ میں جماعتی نظموں کی کتاب کی دو دو کاپیاں پیش کیں جن پر حضور انور نے اپنے دستخط فرمائے۔

حضور انور نے اس امر کی بھی وضاحت فرمائی کہ **ینگ لجنہ نام کی کوئی اصطلاح نہیں ہے۔ آپ 25,15 سال کے درمیان کی لجنہ ممبرات کو گروپ A کا نام دے** سکتے ہیں۔

سیکرٹری ناصرات نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 42 میں سے 22 ناصرات آک لینڈ میں رہتی ہیں۔ باقاعدگی سے ناصرات کی کلاسز ہوتی ہیں جن میں نیشنل تعلیم ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے تیار کردہ Modules کی مدد سے پڑھایا جاتا ہے۔ ان Modules میں نماز اور قرآن کریم پر زور دیا گیا ہے اور ناصرات نماز اور روزمرہ کی دعائیں سیکھتی ہیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اپنے پروگراموں میں اور اپنی ڈسکشن میں یہ موضوع بھی رکھیں کہ ہم احمدی کیوں ہیں۔ ہمارا مطمح نظر کیا ہونا چاہئے۔ ایک احمدی لڑکی کا اٹھنا بیٹھنا کیسا ہونا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا اسی طرح ناصرات کو عیسائیت اور ختم نبوت کے مسئلہ کے متعلق بھی بتائیں۔

سیکرٹری مال سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ لجنہ کا سالانہ بجٹ کیا ہے۔ جس پر سیکرٹری مال نے بتایا کہ سالانہ بجٹ 7200 ڈالر ہے۔ کمانے والی ممبرات کی تعداد 63 ہے۔ جن میں سے بعض کل وقتی اور بعض جز وقتی کام کرتی ہیں۔

سیکرٹری تحریک جدید اور وقف جدید نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ممبرات نے اپنے چندہ میں اضافہ کیا ہے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ لجنہ میں مقابلہ کی روح کو اجاگر کریں۔ اس طرح ان کے چندہ میں بھی اضافہ ہوگا۔ اسی طرح ناصرات کو بھی چندوں میں شامل کریں۔

سیکرٹری نومبائعات نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس کا سات نومبائعات سے رابطہ ہے اور انہیں جماعت کے اجلاسات اور دیگر پروگراموں کے بارہ میں بتایا جاتا ہے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ان سے مستقل رابطہ رہنا چاہئے اور انہیں باقاعدہ اپنے نظام کا حصہ بنائیں۔

حضور انور نے لجنہ نیوزی لینڈ کو فرمایا کہ آپ نے آئندہ سال کم از کم چار بیعتیں کروانی ہیں۔ اس کے لئے کوشش کریں۔

سیکرٹری تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ تعلیمی نصاب برائے سال 2012-13ء کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر ایک حصہ کو چار ماہ میں مکمل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس پر حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ عیسائیت اور احمدیہ عقائد کے بارے میں بھی گفتگو ہونی چاہئے اور لجنہ ممبرات کے ان مواضیع سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے جانے چاہئیں۔ حضور انور نے یہ بھی ہدایت فرمائی کہ تمام لجنہ ممبرات کم از کم اپنے نصاب کا مطالعہ ضرور کریں۔

مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ کی یہ میٹنگ ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''مسجد بیت المقیت'' میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔